

ملے جب تم سے

از قلم وردہ اصغر مکاوی

دسویں قسط

صبح صبح صاحبہ فریش ہو کر نکلی تو تو سیدھا نجمہ کے پاس کچن میں گئی جہاں وہ ناشتہ تیار کر رہی تھیں۔

"صاحبہ آج تم ابھی تک گھر پر ہو۔۔۔ گی نہیں مجھے لگا آج تم زیادہ جلدی میں گئی ہو تو مجھے ملنے بھی نہیں آئی۔۔۔" اسے دیکھتے ہی نجمہ بولی۔

"نہیں اماں ہم جتنی بھی جلدی میں ہوں ہمیشہ آپ سے دعائیں لے کر ہی جائینگے۔۔۔"

صاحبہ ان کے پاس بیٹھ گئی۔

Classic Urdu Material

"میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں میری بچی۔۔۔" نجمہ نے اس کی بلائیں لیتے ہوئے کہا۔

"اماں ہم آپ کو یہ کہنے آئے ہیں کہ آج آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں گی۔۔۔" صاحبہ نے آنے کی وجہ بتائی۔

"میں کیا کروں گی تمہارے ساتھ آکر۔۔۔" نجمہ نے انکار کرنا چاہا۔

"پلیز اماں چلے ناں۔۔۔۔" صاحبہ نے ان کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے خود تو سارے شہر میں غنڈہ گردی پھلائی ہوئی ہے میری اماں کو

اس میں نہ پھنساؤ۔۔۔" آروش کب وہاں آکھڑا ہوا صاحبہ کو پتا ہی نہ چلا۔

"تم تو چپ ہی رہو۔۔۔" صاحبہ اسے دیکھنے لگی جب نجمہ نے آروش کو ٹوکا۔

"پلیز اماں چلیں نا۔۔۔ آج ہم جائیں گے اولڈ ہاؤس جو ہمارے گھر کے پیچھے بنا ہے آپ

وہاں سب سے ملیں گی تو آپ کو اچھا لگے گا۔۔۔" صاحبہ نے انہیں منانے کی کوشش

کرتے ہوئے آروش کو نظر انداز کرنے لگی۔

Classic Urdu Material | by Warda Asghar Makkawi

Mily Jab Tum Sy (Episode 10)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"جب کہہ دیا ہے اماں نہیں جائیں گی تو سمجھ نہیں آتی کیا۔۔۔ پتا نہیں کیا کچھ کرتی پھرتی ہو اولڈ ہوم کے ڈرامے نہ کرو۔۔۔" آروش پھر سے بولا۔

"ہاں ٹھیک ہے صاحبہ میں چلوں گی بلکہ مسکان کو بھی کہتے ہیں وہ بھی چلے ہمارے ساتھ۔۔۔" نجمہ بولیں۔

"پر اماں۔۔۔" آروش کچھ بولنے لگا پر نجمہ نے روک دیا۔
"تم بھی چلنا چاہو تو آ جاؤ ہم جارہے ہیں ناشتہ کرنے کے بعد صاحبہ کے ساتھ۔۔۔۔۔" نجمہ نے ہاتھ اٹھا کر اسے وارن کیا۔

"ٹھیک ہے جو مرضی کریں پر جب کسی مصیبت میں ڈال دے آپ کو یہ لڑکی تو مجھ سے امید مت رکھیے گا کوئی۔۔۔" آروش کہتا ہوا بننا ناشتہ کئے گھر سے نکل گیا۔۔۔ اور پیچھے وہ دونوں مسکرا دیں۔

Classic Urdu Material

"سنو مجھے کسی بھی حال میں صاحبہ کے گھر جانا ہے کچھ بھی کرو اس کے گھر کا پتہ لگاؤ۔۔۔"

وہ خاتون اپنے سامنے بیٹھے لڑکے سے مخاطب تھی۔

"پر اتنے بڑے شہر میں اس کا پتہ کیسے لگاؤں میں۔۔۔" وہ لڑکا حیرت سے بولا۔

"جو مرضی کرو پر اس کے گھر کا پتہ لگاؤ۔۔۔ وہ کیا کرتی ہے کہاں رہتی ہے اس کی ایک ایک حرکت کا پتہ لگاؤ مجھے اس کی پوری ڈیٹیل چاہئے سمجھے تم۔۔۔" وہ خاتون رعب سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی اور وہ سامنے بیٹھا لڑکا بھی کھڑا ہو گیا اس کے حکم کو ماننے کے علاوہ اور کوئی چارہ تھا ہی نہیں اس لڑکے کے پاس۔

صاحبہ گھر میں داخل ہوئی تو سب اس کے استقبال کے لئے کھڑے تھے اب وہ یہاں کم آیا کرتی تھی اور سارا کام آفس میں ہی نبٹا لیتی تھی اس گھر کو تو اس نے واقعی میکا سمجھ لیا تھا۔

Classic Urdu Material

"السلام علیکم۔۔۔" اس نے اپنے مخصوص انداز میں سلام کیا۔ اور بیٹھ گئی باری باری سارے ملازم آتے رہے اور وہ ان سے محبت سے ملتی رہی۔۔۔ نجمہ اور مسکان خاموشی سے سب کچھ دیکھ رہے تھے۔

صاحبہ سب کے سلام کا جواب دیتی حال چال پوچھتی اور پھر اگلے ملازم کی باری آ جاتی۔۔۔

"بھابھی آپ تو اب ہمارے گھر رہتی ہیں پھر اتنے ملازم یہاں ابھی تک کیوں ہیں۔۔۔" سب گئے تو مسکان بول اٹھی۔

"یہاں بہت سے کام ہوتے ہیں تو یہ سب وہ کام کرتے ہیں صرف میرے جانے سے کام تو بند نہیں ہوتے ناپیاری۔۔۔" صاحبہ نے محبت سے اسے سمجھایا۔

"ویسے جو بھی ہو صاحبہ تم بہت نیک ہو اللہ پاک تم کو اس کا اجر دیے گا۔۔۔" نجمہ نے محبت سے کہا۔

"اماں دعا کیا کریں میرے لئے۔۔۔" صاحبہ بس اتنا ہی کہہ پائی۔

Classic Urdu Material

"شہلا ارمان شاہ کا کچھ پتہ چلا۔۔۔" شہلا کمرے میں داخل ہوئی تو صاحبہ اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

"بس میم اس کی ساری معلومات جمع کر کے میں نے فائل بنادی ہے۔۔۔" شہلا پروفیشنل انداز میں بولی۔

"ٹھیک ہے ہماری گاڑی میں رکھو اور وہ فائل ہم گھر میں سکون سے اسے پڑھیں گے۔۔۔" صاحبہ حکم دیتی کھڑی ہو گئی۔

"اوکے میم۔۔۔" شہلا نے کہا۔

"اب ہم پیچھے کی طرف جائینگے... آئیں اماں۔۔۔" صاحبہ کہتی ہوئی آگے بڑھی تو نجمہ اور مسکان بھی پیچھے ہوئے اور شہلا بھی ان کے ہمراہ چل دی۔

"آئیں اماں ہم آپ کو سب سے ملواتے ہیں۔۔۔" صاحبہ نجمہ کے برابر ہوتے ہوئے بولی اور پیچھے کی طرف بنے کمروں میں داخل ہوئی۔

Classic Urdu Material

"السلام علیکم۔۔۔" صاحبہ نے سلام کیا تو ہال کمر عورتوں سے بھرتا گیا ہر عورت اپنا کام چھوڑ کر اس کی طرف چلی آئی۔

"کیسے ہیں آپ سب لوگ۔۔۔ سب خیریت۔۔۔" صاحبہ ان سب کے جمع ہوتے ہیں بولی مجمع میں "ٹھیک ہیں" کی آواز گونجی۔ صاحبہ شادی کے بعد آج پہلی بار ان سب سے ملنے آئی تھی وہ سب بہت خوش تھی۔

"ان سے ملیں یہ ہیں ہماری ساس پر یقین جانیں یہ میری ماں کی طرح ہی ہیں۔۔۔" صاحبہ نے نجمہ کی طرف اشارہ کیا تو سب نے خوشی سے انہیں خوش آمدید کہا۔

"اور اب آئندہ ہفتے میں ایک بار اماں یہاں آیا کریں گی آپ سب کو جو بھی مشکل ہو آپ سب نے اماں کو بتانی ہیں اب سے میں یہاں شاید بہت کم آیا کروں گی پر آپ سب لوگ ہمیشہ میری فیملی کی طرح ہی ہیں۔۔۔" صاحبہ نے ایک نیا اعلان کیا تو نجمہ حیرت سے اسے دیکھنے لگیں۔

"صاحبہ میں یہ سب کیسے کروں گی۔۔۔" نجمہ آخر کو بول پڑیں۔

Classic Urdu Material

"ہم آپ کو سب بتا دیں گے ہم ہیں نہ اماں۔۔۔" صاحبہ نے محبت سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ان سے ملیں یہ شہر بانو ہیں۔۔۔" وہ چلتے ہوئے اماں سے بات کر رہی تھی جب راستے میں شہر بانو اس کی طرف آتی نظر آئیں۔

"ہاں اب تم ہم کو نام سے بلاتی ہو تو ہمیں اچھا لگتا ہے پہلے تو یہ لڑکی ہمیں آنٹی کہہ کر مخاطب کرتی تھی۔ بولو نجمہ بہن میں کہیں سے آنٹی دکھتی ہوں۔۔۔" شہر بانو نے ہاتھ جھلا جھلا کر کہا تو نجمہ ہنس دی۔

"بالکل نہیں آپ تو آنٹی نہیں لگتی بلکہ صاحبہ کی نانی لگتی ہیں۔۔۔" نجمہ نے ہنستے ہوئے

کہا۔
"آئے ہائے یہ کہی نہ پتے کی بات پر اس لڑکی کو رشتوں کی سمجھ نہیں۔۔۔" شہر بانو خفگی سے بولی۔

"ہماری کوئی نانی نہیں ہیں آئندہ ایسی کوئی بات مت کیجئے گا ہمارے ساتھ۔۔۔" صاحبہ کی مسکراہٹ غائب ہوئی اب اس کے چہرے پر نفرت کے تاثرات تھے۔

Classic Urdu Material

"اوہو ہم تو مذاق کر رہے تھے۔۔۔" نجمہ نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں اماں آئیں سب سے مل لیں۔۔۔" صاحبہ کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی اور شہر بانواسے گھورتی رہی۔

وہ لوگ رات کو گھر آئے تو تینوں کے چہرے دمک رہے تھے۔

"بھی صاحبہ آج تو بہت مزہ آیا وہاں سب لوگ بہت اچھے ہیں اور تم۔۔۔۔۔ تم نے چھوٹی

سی عمر میں اتنا کچھ کیسے سنبھال رکھا ہے۔۔۔۔۔" نجمہ اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے

بولی تو صاحبہ مسکرا دی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی

سامنے کا منظر دیکھ کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا۔ سامنے آروش آدھا بیڈ پر اور آدھا نیچے لیٹا تھا۔

صاحبہ تشویش سے چلتی ہوئی آگے آئی۔

"آروش۔۔۔" اس نے آواز لگائی مگر وہ بے سود سویا ہوا تھا۔ صاحبہ قدم قدم چلتی آگے

آئی اور اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھا تو وہ جل رہی تھی۔

Classic Urdu Material

"اوہو انہیں تو بہت تیز بخار ہے۔۔" صاحبہ کہتی ہوئی دوسری طرف آئی اور اس کے پاؤں جو توں سے آزاد کیے۔ اور اسے سیدھا کر کے لیٹاتی وہ پیچھے ہٹی اور فون کان سے لگائے ماں کو بلانے چلی گئی۔

ڈاکٹر آروش کو چیک کر کے دوا دے کر جا چکا تھا۔ صاحبہ اس کے قریب بیٹھی اس کی پیشانی پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہی تھی۔ نجمہ اور مسکان پریشان وہیں کھڑی تھی۔

"اماں آپ لوگ سو جائیں ہم ہیں آروش کے پاس۔۔" صاحبہ نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"تم سو جاؤ میں بیٹھ جاتی ہوں۔۔" نجمہ نے کہا۔

"نہیں اماں ہمیں نیند نہیں آئے گی ویسے بھی ہمیں رات میں جاگنے کی عادت ہے آپ سو جائیں۔۔" صاحبہ نے کہا تو نجمہ خاموشی سے کمرے سے چلی گئی اور ساتھ مسکان بھی چلی گئی۔

Classic Urdu Material

پوری رات صاحبہ نے آروش کے پاس بیٹھ کر گزاری کبھی وہ کچھ آیات پڑھ کر اس کے چہرے پر پھونک مارتی تو کبھی اس کی پیشانی پر پٹیاں رکھتی۔۔۔ فجر کے وقت آروش کا بخار کچھ کم ہوا تو صاحبہ اٹھ کر نماز پڑھنے لگ گئی۔۔۔ نماز پڑھ کر وہ واپس آئی تو آروش جاگ چکا تھا۔

"اٹھ گئے آپ۔۔۔۔۔" صاحبہ آگے آتے ہوئے بولی اور بخار چیک کرنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا تو آروش نے ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ پیچھے کیا۔

"بھوک لگی ہے آپ کو کچھ کھانے کے لائیں۔۔۔" صاحبہ نے اس کی حرکت کو نظر انداز کیا۔

"تمہیں ہماری زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہماری اماں آتی ہوں گی۔۔۔۔۔" آروش نے کہتے ہوئے کروت بدلی۔ صاحبہ کو لگا وہ سو گیا ہے۔۔۔ وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔

"صاحبہ تم سوئی نہیں۔۔۔" تھوڑی دیر بعد نجمہ کمرے میں آئیں اور اسے جاگتا دیکھ کر بولیں۔

Classic Urdu Material

"نہیں اماں آروش کو پوری رات بہت تیز بخار تھا میں ان کے پاس بیٹھی رہی۔۔۔"

صاحبہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اب کیسا ہے بخار۔۔۔" نجمہ نے آروش پر نظر ڈالتے ہوئے کہا۔

"اب نہیں ہے بخار تھوڑی دیر پہلے جاگے تھے پھر واپس سو گئے۔۔۔" صاحبہ نے بتایا۔

"اچھا اب تم بھی سولو تھوڑا پھر تم نے آفس بھی جانا ہو گا۔۔۔" نجمہ نے اس کا گال

تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

"نہیں اماں اب نہیں سو سکتی اس وقت نہیں سونا چاہیے۔ اور آج ہم گھر پر ہی ہیں آروش

کے پاس ہی رہیں گے آفس نہیں جانا گھر میں ہی کر لیں گے ہم کام۔۔۔" صاحبہ نے کہا

تو نجمہ مسکرا کے اس کا سر چومتی کمرے سے چلی گئیں۔

"صاحبہ میرے لئے پوری رات جاگتی رہی اور میں نے اس کے ساتھ کتنا برا بی

ہو و کیا۔۔۔ کیا سوچتی ہو گی وہ میرے بارے میں۔۔۔" صاحبہ کو لگا سو رہا ہے پر وہ

Classic Urdu Material

خاموشی سے ساس بہو کی باتیں سن رہا تھا اور اب وہ سوچ میں پڑ گیا تھا کہ صاحبہ واقعی اچھی
ہے یا اماں کے سامنے بنتی ہے

جاری ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Classic Urdu Material | by **Warda Asghar Makkawi**
Mily Jab Tum Sy (Episode 10)

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com